



سوال

(620) اولاد شادی شدہ ہو یا نہ ہو سب کا حق ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے تین بیٹے ہیں۔ جن میں سے ایک شادی دو دفعہ ہو گئی ہے۔ ان کے والد کی جائیداد تین تین ہزار روپے کے قریب ہے۔ جس میں بڑے بیٹے کی شادی کی بابت کچھ کم ایک ہزار کے قریب خرچ ہو گیا۔ اور وہ جائیداد میں حصہ برادری کا طالب ہے۔ تو اس کو حصہ دینا چاہیے کہ نہیں اور وہ باقی ماندہ جائیداد کا حقدار ہے یا نہیں حالانکہ وہ مطلق ہے۔ اور یہ تین بیٹے جو ہیں۔ جن کا ذکر مندرجہ بالا مذکور ہے وہ پچھلی شادی عورت کی اولاد ہیں۔ اب وہ مطلقہ عورت کا کیا حق ہے۔ یا نہیں؟ (راقم قطب الدین از جانی کھڑا ضلع ناسک)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس قدر جائیداد باپ چھوڑ کر مرے اس میں سب اولاد کا حق ہے چاہے شادی شدہ ہو یا کنوارا مطلقہ عورت کو حصہ نہیں ملے گا مگر باقی ہے تو اس کی حق دار ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 571

محدث فتویٰ